افادات :- شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ
ضبط :- مولانا شوکت علی حقانی فاضل و مدرس دارالعلوم حقانیہ

علوم نبوّت کی فضیلت برکات — اور — ثمرات

جامع مسجد دارالعلوم میں تعلیمی سال کے اختتام پر ختم بخاری شریف کی تقریب منعقد ہوئی۔ حضرت شیخ الحدیث دامت برکاتہم نے اس موقع پر جو مختصر خطاب فرمایا تھا اسے ٹیپ ریکارڈر سے نقل کر کے افادۂ عام کے پیش نظر شریک اشاعت کیا جا رہا ہے! (ادارہ)

محترم بزرگو! آپ حضرات کو معلوم ہے کہ میں اس سال علالت، بیماری، نقاہت اور کمزوری کی وجہ سے کما حقہ آپ کی خدمت کرنے سے محروم ہو گیا ہوں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے علوم حدیث کی خدمت کے لئے صحت و عافیت سے نوازے۔ اور آپ کو بھی علم نافع نصیب فرمائے۔

محترم بھائیو! یہ علم حدیث سے تعلق بہت بڑی سعادت ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو شرف بخشا ہے۔ اس پرفتن زمانے میں اور مادہ پرستی کے دور میں کہ لوگوں کے دل و دماغ اس فانی اور زائل ہونے والے مال و دولت کے حصول کے لئے پریشان رہتے ہیں۔ دنیا اور دولت کمانے کے لئے دوڑ دھوپ کو مقصود زندگی بنا لیا ہے مگر آپ کو اللہ تعالیٰ نے علوم حدیث حاصل کرنے کی لازوال نعمت سے سرفراز فرمایا۔

احیاء سنت کے ثمرات و نتائج

اللہ کریم اس کے برکات و ثمرات سے بھی سرفراز فرمائے۔ آپ کا یہ علم حدیث میں کمال درجہ محنت مطالعہ بڑی نیک بختی ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :-

نضر اللہ امرأ سمع مقالتی فوعاھا ثم اداھا الخ (الحدیث) — تر و تازہ رکھے اللہ تعالیٰ اس آدمی کو جس نے میری بات سنی، پھر یاد کیا، پھر پہنچایا جیسا کہ سنا تھا۔

نیز ارشاد فرمایا۔ من احیٰ سنتی کان معی فی الجنۃ۔ جس نے میری ایک سنت زندہ کی وہ میرے ساتھ

جنت میں اکٹھا ہو گا۔

طلبہ دین خلفاء رسول ہیں | حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

اللھم ارحم خلفائی — اے اللہ میرے خلفاء پر رحم فرما۔

صحابہ نے عرض کیا، یا رسول اللہؐ! آپ کے خلفاء کون ہیں؟

آپ نے فرمایا میرے خلفاء وہ ہیں جو احادیث پڑھتے ہیں پھر اس کی اشاعت میں مشغول رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو یہ نسبت مبارک بنادے اور پوری امت کے لئے خیر و فلاح کا باعث ہو۔

دارالعلوم حقانیہ کی دارالعلوم دیوبند سے نسبت | محترم بزرگو! اللہ تعالیٰ نے اور آپ کو اپنی خصوصی توجہات سے نوازے۔ کہ ہمیں یہاں دارالعلوم حقانیہ میں جمع ہوئے اور علوم و معارف کی تحصیل و تعلیم کے گراں قدر مشغلہ میں وقت لگانے کی توفیق عطا فرمائی۔

دارالعلوم حقانیہ نے اپنے تعلیمی، تربیتی، تدریسی خدمات، تبلیغی فرائض انجام دینے، خدا کی راہ میں حق گوئی اور حق شناسی کا جذبہ پیدا کرنے، ہر وقت و ہر محاذ میں باطل قوتوں سے ٹکرانے والا بے پناہ ایمانی قوت، ہر فن کی ہر مشکل ترین کتاب میں سیر حاصل بحث و تحقیق حاصل کرنے کی صلاحیت اور استعداد مہیا کرنے میں دارالعلوم دیوبند ہی کے طرز و طریقہ کو اپنا محور بنایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اکابر علماء دیوبند بالخصوص حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ نے اسے "دیوبند ثانی" اور پاکستان کا دیوبند کے لقب سے نوازا ہے۔ خدا تعالیٰ بزرگوں کے حسن ظن کا صحیح استحقاق عطا فرمائے۔ گویا دارالعلوم حقانیہ دارالعلوم دیوبند کا پرتو ہے۔

"درحقیقت یہ شیخ العرب والعجم شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کے فیوض و علوم کے برکات ہیں اور اپنے اساتذہ کی توجہات اور شفقتیں ہیں۔

دارالعلوم کا فیضان عام | محترم بزرگو! بحمد اللہ دارالعلوم حقانیہ نے بھی دارالعلوم دیوبند کی طرح یوم تاسیس سے لے کر آج تک ہزاروں فضلاء، علماء حقانی، مدرسین، مفتیان عظام مبلغ، بالخصوص مجاہدین فی سبیل اللہ پیدا کئے اور خدا کا فضل ہے اور یہ اس کی خصوصی عنایت ہے کہ آج خدمت دین متین کے جتنے بھی شعبے ہیں اس میں دارالعلوم حقانیہ کو اپنے ابناء کے ہمتوں اور محنتوں کے ذریعہ ایک بہت بڑا مقام ملا ہے۔ تعلیم و تعلم کے میدان میں۔ دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء کو صف اول میں جگہیں مل رہی ہیں۔

دعوت و تبلیغ کے سلسلہ میں دارالعلوم کے فضلاء بہت بڑی تعداد میں کام کر رہے ہیں اور ملکوں ملکوں پہنچ رہے ہیں تدریسی حلقوں میں پاکستان، افغانستان اور دیگر بیرونی ممالک کے دینی مدارس میں بھی دارالعلوم کے طلبہ بڑی کثرت اور امتیازی طور پر کام کر رہے ہیں۔ اور آج افغانستان کے کارزار میں حق و باطل کے درمیان عظیم جنگ لڑنے اور جہاد فی سبیل اللہ

میں پوری بلند ہمتی اور کمال اخلاص کے ساتھ شریک ہونے والے بھی فضلائے حقانیہ ہیں جن کو بحمد اللہ قیادت حاصل ہے جس میں مولوی محمد یونس خالص حقانی اور مولوی جلال الدین حقانی کے نام سرفہرست ہیں۔

دارالعلوم حقانیہ کو اللہ تعالیٰ نے اساتذہ بھی ایسے عطا کئے ہیں جو نہایت قابل، بے حد محنتی اور ہر فن میں مہارت رکھنے والے متقی، پرہیزگار ہستیاں ہیں اور یہ ہمارے سرپرست ہیں۔ ماہر اساتذہ کا حسین گلدستہ ہے جو اللہ نے دارالعلوم مرحمت فرمایا ہے۔

زرین نصائح محترم بھائیو! حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ سے دورۂ حدیث کے طلبہ نے نصیحت کرنے کا مطالبہ کیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا۔

"کہ عزت و عظمت اور وقار کی پگڑی آپ کی وجہ سے ہمارے سر پہ رکھی گئی ہے۔ یعنی لوگ ہم ہمیں عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں یہ آپ کی برکت ہے۔ تو خدا کے لئے اس پگڑی کو ہمارے سروں سے نہ چھینیں۔ اللھم انی اعوذبك من الحور بعد الکور

تو اگر آپ نے اپنے اوطان اور بلاد میں جاکر کبر و نخوت، بغض و حسد، نازیبا افعال، اقوال اور نامناسب اخلاق کا مظاہرہ کیا تو آپ کی ناشائستہ حرکات، سکنات سے وہی عزت جو ہمیں ملی ہے ختم ہو جائے گی۔ اور اگر آپ تواضع عجز، انکساری، تقویٰ، زہد اور پرہیزگاری اور ایسے اعمال اختیار کریں جو علم کے تقاضے کے مطابق ہوں اور عوام کے ساتھ حسن رابطہ اور اچھے تعلقات کو اپنا معمول بنالیں۔ تو یہ آپ کی نیک نامی کا سبب ہوگا اور اس کی وجہ سے آپ کے مشائخ و اساتذہ دارالعلوم اور دیگر منتظمین کی عزت دوبالا ہوگی۔

بقیہ صد ۱۳

اب ملک کو داخلی اور خارجی خطرات درپیش ہیں۔ روس جس طرح کی باتیں کرتا ہے بھارت بھی وہی بولی بولتا ہے۔ بھارت نے گذشتہ دنوں پاکستان کو پھر سے دھمکیاں دی ہیں کہ وہاں سکھوں کی تحریک اور مزاحمت پاکستان کی شہ پہ ہو رہی ہے۔ راجیو گاندھی نے بھی کہا ہے کہ، "پاکستان کو میں تلوار کے زور سے درست کردوں گا"

مگر یاد رہے کہ پاکستان کو کوئی ٹیڑھی آنکھ سے بھی نہیں دیکھ سکے گا ان شاء اللہ۔ آج ہر طرف سے ہمارے ملک پر یلغار ہے اور ہم گویا چکی کے دو پاٹوں میں ہیں۔ ملکی حالات بڑے نازک ہیں ایسے موقع پر دعا ہی ایک بڑا ہتھیار اور روحانی قوت ہے اور ٹوٹے دلوں کا سہارا۔

اس کے بعد اجتماعی طور پر ۱۷ اگست کو فضائی حادثہ کے تمام شہداء کے لئے دعائے مغفرت اور ملکی استحکام اور تحریک نفاذ شریعت کی کامیابی کے لئے دعا کی گئی۔